روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 28 ستمبر 2006ء 4 رمضان 1427 ہجری 28 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 219

سچی خوشیاں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

روزہ دار کیلئے دو خوشیاں مقدر ہیں۔ایک خوشی تو اسے اس وقت ملتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے۔اور دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت ملتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب هل يقول انی صائم حدیث نمبر: 1771)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شُرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہوسکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر گرم ہو جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 136)

پھر تیسری بات جو (-) کا رُکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

اظہار تشکر

محترمہ صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے شوہر محترم پیر معین الدین صاحب کی وفات پر احباب جماعت نے جس طرح اظہار تعزیت کیا اور میرے اور میرے بچوں کے غم میں شریک رہے اور دنیا کے مختلف ممالک سے فون کے ذریعے یا بنفس نفیس اظہار تعزیت کیا اس کیلئے ہم ان سب کے از حد مشکور ہیں۔ سب کو فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے اس لئے الفضل کے ذریعہ سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آئندہ بھی مجھے اور میری اولاد کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

مکرم ہارون جالو صاحب مربی سلسلہ سیرالیون وفات پا گئے

☆ مکرم منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں نہایت افسوس کے ساتھ احباب کی خدمت میں اطلاع کی جاتی ہے کہ سیرالیون میں ہمارے ایک مربی مکرم ہارون جالو صاحب مورخہ 14 ستمبر 2006ء کو وفات پا گئے مرحوم گزشتہ تین ماہ سے جگر کے کینسر کے مرض میں مبتلا تھے۔ مکرم ہارون جالو صاحب 1987ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے مبشر کی ڈگری حاصل کر کے سیرالیون تشریف لے گئے جہاں آپ کا تقرر بطور مربی ہوا تھا آپ ایک نہایت مخلص، فدائی اور مستعد مربی تھے اور اپنے مفوضہ فرائض کو پوری ذمہ داری کے ساتھ سرانجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں بلند مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو جن میں ان کی بیوہ، دو بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہیں صبر جمیل کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آپ موصی تھے لہٰذا سیرالیون میں مقبرہ موصیان میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 22 ستمبر 2006ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

عطیہ خون سے قیمتی جان کی حفاظت کریں

جزائے احسن

مکرم مرزا نثار احمد صاحب سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ ہمارے والد حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی وفات پر ساری جماعت اور مرکز نے نہایت محبت اور گہرے تعلق کا اظہار کیا۔ 26۔ اگست 2006ء کو وفات کی خبر پاتے ہی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ اور ان کے بھائی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان بنفس نفیس سرگودھا تشریف لے آئے اور سارا پروگرام ترتیب دیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اپنے دست مبارک سے لکھا ہوا خط بذریعہ فیکس بھیجا۔

27۔ اگست کو بوقت ظہر سرگودھا میں نماز جنازہ ہماری کوٹھی واقع 6 سول لائن میں ہوئی جس میں ضلع سرگودھا اور بعض دوسرے اضلاع کی جماعتوں کے وفود نے شرکت کی۔ حاضری قریباً تین ہزار تھی۔ جنازہ ربوہ لے جاتے وقت شدید دھوپ تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت سے راستہ میں ہی بادل آنے شروع ہو گئے۔ پونے تین بجے ربوہ دارالضیافت پہنچے تو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے استقبال فرمایا۔ صدہا احباب و خواتین آخری دیدار کیلئے موجود تھے۔ نماز عصر کے بعد بیت مبارک میں نماز جنازہ ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے نماز عصر و جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔

پاکستان بھر سے دس ہزار سے زائد احباب نے شرکت کی۔ پاکستان اور بہت سے بیرونی ممالک سے ہمیں صدہا فون کالز، خطوط کچھ فیکس اور مرکزی اداروں اور جماعتوں کی قراردادیں موصول ہو رہی ہیں جو ہمارے غمزدہ دلوں کو ڈھارس دینے کا موجب ہیں۔ سینکڑوں احباب و خواتین اور کئی جماعتوں کے وفود نے ہمارے ہاں تشریف لا کر محبت اور اظہار تعزیت فرمایا ہے۔ ابھی بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا مشکل ہے۔ اس لئے الفضل کے ذریعہ تمام بہن بھائیوں اور دیگر لواحقین کی طرف سے تمام احباب کا شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزا دے۔

حضور ایدہ اللہ نے یکم ستمبر کو خطبہ جمعہ میں خصوصی اور تفصیلی ذکر خیر فرمایا ہے۔ اتنے شفیق پیارے اور عالم اور بزرگ وجود کی رحلت ہمارے اور سرگودھا کی جماعتوں کیلئے ایک بہت بڑا سانحہ ہے بلکہ ساری جماعت کیلئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمیں ہماری نسلوں اور ساری جماعت کو ہمیشہ ان کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ خلافت کے بابرکت دامن سے وابستہ رکھے۔ ایسے وجود پیدا فرماتا رہے جو ان بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی خالص توحید۔ دین حق اور احمدیت کو دنیا میں خوب پھیلانے اور قائم کرنے والے ہوں۔ آمین یارب العالمین

خدا اور رسول کے بعد والدین کی اطاعت بھی دینی فریضہ ہے۔

مکرم افضال احمد رؤف صاحب

یوگنڈا کی بیت اور مشن ہاؤس اور سکول بلاک کا افتتاح

مورخہ 16/جون 2006ء کو یوگنڈا کے مساکا زون میں Rwbaganda کے مقام پر نئی تعمیر ہونے والی بیت کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ اس بابرکت تقریب کے مہمان خصوصی مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مربی انچارج یوگنڈا تھے۔ اسی طرح گورنمنٹ کے آفیسرز میں سے علاقہ کے ممبر پارلیمنٹ میجر مگومالی (Magumali)، LcIII کے چیئرمین اور متعدد کونسلرز نے شرکت کی۔

یوگنڈا کے دو سب سے زیادہ سنے جانے والے ریڈیو CBS اور ریڈیو Budu کے نمائندگان اور سب سے زیادہ پڑھے جانے والے اخبار New Vision بھی موجود تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پھر بچوں نے نظم پیش کی۔ مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ ممبر پارلیمنٹ اور دیگر افسران نے اپنے اپنے خطاب میں جماعتی خدمات کو سراہا اور حضور انور ایدہ اللہ کا شکریہ ادا کیا۔

آخر میں مکرم امیر صاحب نے بیتکے افتتاح کا اعلان کیا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔ حاضرین کی تعداد 400 کے لگ بھگ تھی۔

مورخہ 26/جون 2006ء کو مساکا زون ہی میں چبالے کے مقام پر مکمل ہونے والے دو پراجیکٹس کی افتتاحی تقریب ہوئی۔ جس میں ایک نئے مشن ہاؤس کی افتتاحی تقریب کے علاوہ احمدیہ سکول میں دو کلاس رومز پر مشتمل نئے بلاک کا بھی افتتاح ہوا۔

اس موقع پر بھی سرکاری افسران سمیت ریڈیو اور اخبارات کے نمائندے شامل ہوئے۔

اس تقریب کا آغاز بھی تلاوت قرآن کریم سے ہوا نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ اس موقع پر بھی سرکاری افسران نے علاقہ میں جماعتی خدمات کو سراہا۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے دونوں پراجیکٹس کے بابرکت ہونے کی دعا کروائی اور باقاعدہ افتتاح فرمایا۔

چبالے (Kibale) سکول کے 600 طلباء کے علاوہ 400 کے قریب مہمان شامل ہوئے۔

اس موقع پر بھی اخبارات اور ریڈیو نے خوب تعاون کیا۔ ریڈیو CBS اور ریڈیو Budu نے اسی روز رات کو اور اگلے روز بھی تین مرتبہ خبروں میں بڑی تفصیل کے ساتھ بیت اور مشن ہاؤس اور سکول میں نئے بلاک کی افتتاحی تقریب کی خبر نشر کی۔ اور اخبار نیو ویژن نے بھی مورخہ 5 جولائی کو تفصیلی خبر مع تصاویر شائع کیں۔

قارئین سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان تقاریب کو جماعت کے لئے بابرکت بنائے اور مزید ترقیات کا پیش خیمہ ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 11/اگست 2006ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ڈاکٹرز کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال کے درج ذیل شعبہ جات میں ڈاکٹرز کی ضرورت ہے ایسے ڈاکٹرز جو MBBS ہوں اور خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں صدر محلّہ/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ارسال کریں۔

شعبہ جات: جنرل میڈیسن، گائنی، پیڈز، سرجری

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم سید شاہد احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 11 ستمبر 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام سیدہ شافیہ شاہد عطا فرمایا ہے۔ نیز عزیزہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ عزیزہ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب آف کراچی کی پوتی اور مکرم ظہور الدین کھوکھر صاحب مرحوم (برادر مکرم مولوی صدرالدین کھوکھر و مکرم منیر الدین احمد صاحب سابق انچارج رشتہ ناطہ اصلاح وارشاد مرکزیہ) کی نواسی ہے۔ جبکہ خاکسار حضرت پیر شمس الدین صاحب آف گولیکی گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے اور خاکسار کی اہلیہ مکرمہ قدسیہ شاہد صاحبہ حضرت میاں قمر الدین صاحب آف گوجرانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے نیک خادمہ دین اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب شیزان انٹرنیشنل لاہور تحریر کرتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ امۃ القدیر ارشاد صاحبہ سابقہ ہیڈ مسٹریس فضل عمر گرلز ہائی سکول اور انچارج امۃ الحیٔ لائبریری مورخہ 4۔ اگست 2006ء کو چند دن بیمار رہ کر وفات پا گئی تھیں۔ آپ کی اچانک وفات پر احباب جماعت احمدیہ نے جس محبت اور شفقت سے اظہار تعزیت فرمایا گھر تشریف لا کر فون اور خطوط کے ذریعہ سے میرے اور میرے گھر والوں کی ڈھارس بندھائی اس پر ہم سب تہہ دل سے روزنامہ الفضل کے ذریعہ تمام احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

سالانہ کنونشن IAAAE اور الیکشن برائے سال 09-2006

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کا 26واں سالانہ کنونشن مورخہ 11 اور 12 نومبر 2006ء کو دفاتر انصاراللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوگا۔ اس موقع پر الیکشن برائے سال 09-2006ء بھی ہوگا۔ تمام انجینئرز، آرکیٹیکٹس اور سٹوڈنٹس احباب و خواتین سے اس نہایت مفید اور معلوماتی پروگرام میں شرکت کی گزارش ہے۔ اس کنونشن میں صنعتی نمائش کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔

خواہش مند احباب مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں:۔

انجینئر نوید اطہر شیخ 0333-4225680

enem@lhr.paknet.com.pk

انجینئر جہانگیر شفیع: 0300-8497454

انجینئر عرفان سلام: 0333-8889984

انجینئر شیخ حارث احمد: 0333-6713202

haris@iaaae.com

(جنرل سیکرٹری IAAAE)

سانحہ ارتحال

مکرمہ رفعت سعادت صاحبہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بھائی مکرم افضال احمد ملک صاحب ابن مکرم ملک فخر اقبال شبلی صاحب سیکرٹری مال محمودہ ضلع راولپنڈی کا بیٹا دانیال احمد ملک بعمر 6 سال مورخہ 21 ستمبر 2006ء کو وفات پا گیا۔ بچہ مختلف عوارض میں پیدائش سے ہی مبتلا تھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور بچے کو غریق رحمت کرے۔ آمین

نکاح

مکرم حکیم محمود احمد صاحب طالب جہلمی کارکن دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ فائزہ طاہرہ احمد صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم شاہد احمد طاہر صاحب دبئی ابن مکرم ٹھیکیدار محمد شفیع صاحب مبلغ ستر ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 7 جنوری 2006ء بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بعد نماز عصر کیا۔ اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

عطیہ چشم۔ صدقہ جاریہ

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

آنحضرت ﷺ کی معاشرت اور عادات و معمولات

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

حضرت علیؓ نے امام حسینؓ کے اس سوال پر کہ رسول کریمؐ کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ سلوک کیسا ہوتا تھا۔ رسول اللہؐ کی معاشرت کا دلآویز نقشہ یوں کھینچا کہ:۔

''رسول خدا ﷺ ہمیشہ مسکراتے تھے۔ عمدہ اخلاق والے اور نرم خُو تھے۔ ترش رو تھے نہ تندخو، نہ کوئی فحش زبان پر لانے والے نہ چیخ کر بولنے والے۔ عیب چیں تھے نہ بخیل۔ جو بات ناگوار ہوتی اس کی طرف توجہ ہی نہ فرماتے نہ ہی اس کے بارے میں کوئی جواب دیتے۔ آپؐ نے اپنے آپ کو تین باتوں سے کلیۃً آزاد کرلیا ہوا تھا۔ جھگڑے، تکبر اور لایعنی وفضول باتوں سے اور تین باتوں میں لوگوں کو آزاد چھوڑ رکھا تھا یعنی آپؐ کسی کی مذمت نہ کرتے تھے، کسی کی غیبت نہ کرتے تھے اور کسی کی پردہ دری نہ چاہتے تھے۔ آپؐ صرف اس امر کے بارے میں گفتگو کرتے جس میں ثواب کی امید ہو۔ جب آپؐ خاموش ہوجاتے تو لوگ بات کرلیتے تھے مگر آپ کے سامنے ایک دوسرے سے باتیں نہ کرتے اور جب آپؐ کے سامنے کوئی ایک بات کررہا ہوتا تو باقی لوگ اس کی بات خاموشی سے سنتے یہاں تک کہ وہ بات پوری کرلے۔ آپؐ اپنے صحابہ کی باتوں میں دلچسپی لیتے۔ ان کی مذاق کی باتوں میں ان کا ساتھ دیتے اور تعجب کا موقع ہوتا تو تعجب فرماتے۔ کبھی کوئی اجنبی مسافر آجاتا تو اس کی گفتگو یا سوال نہایت توجہ سے سماعت فرماتے۔

(الشفا قاضی عیاض جلد 3 ص 206)

آنحضرتؐ کے عادات وخصائل کے متعلق حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ درگزر کرنا اور معاف کرنا آپؐ کا شیوہ تھا۔ آپؐ نے کبھی کسی سے ذاتی انتقام نہیں لیا۔ کبھی کسی خادم کو یا کسی جانور کو زدوکوب نہیں کیا۔ آپؐ دوستوں میں پاؤں پھیلا کر نہیں بیٹھتے تھے۔ باتیں اس طرح ٹھہر ٹھہر کر کرتے تھے کہ وہ حافظوں میں محفوظ ہوجاتی تھیں۔ گھر میں تشریف لاتے تو چہرے پر مسکراہٹ ہوتی تھی۔

(مسلم کتاب الفضائل)

حضرت علیؓ اپنے بچپن سے آنحضرتؐ کی وفات تک آپؐ کے ساتھ رہے۔ حضرت عائشہؓ بیوی تھیں۔ حضرت ہند بن ابی ہالہؓ بھی بالکل قریبی آدمی تھے۔ آپؐ کی گودیوں کے کھلائے ہوئے کہتے ہیں کہ آپؐ انسان تو انسان کسی چیز کو بھی برا نہیں کہتے تھے۔ مثلاً کھانا جب سامنے آجاتا تو ناک بھوں چڑھائے بغیر نوش فرمالیتے تھے۔ ذاتی معاملات میں آپؐ نے کبھی غصہ نہیں کیا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپؐ اظہار تشکر فرماتے تھے۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا وہ فقرہ بھی یہاں دہرانے کے قابل ہے۔ جو اس وقت فرمایا تھا جب حضرت جبرائیلؑ رسول اللہؐ کو پہلی دفعہ دکھائی دیئے اور آپؐ گھبرائے ہوئے غار حرا سے جلدی جلدی گھر پہنچے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ خدیجہ! مجھے اپنی جان کا خطرہ ہے۔ تو حضرت خدیجہؓ نے جواب دیا کہ اللہ آپ کی حفاظت کرے گا کیونکہ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں۔ غرباء کو مدد دیتے ہیں۔ مقروضوں کے قرض چکاتے ہیں اور مصیبت زدوں کے کام آتے ہیں۔

(بخاری کیف کان بدءالوحی)

حضرت عائشہؓ نے ایک اور موقع پر فرمایا کان خلقه القرآن یعنی رسول اللہؐ کے عادات وخصائل قرآن مجید کے مطابق تھے۔

(مستدرک للحاکم۔ تفسیر سورۃ المومنون جلد 2 ص 392)

قرآن کہتا ہے۔ لم تقولون ما لا تفعلون یعنی جو کرتے نہیں وہ کہتے کیوں ہو؟ آپؐ جو کہتے تھے وہ کرتے بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ کا بھی آپ کی نسبت ارشاد ہے کہ انك لعلیٰ خلق عظیم۔ اے محمدؐ تمہارا اخلاق بہت اعلیٰ ہے۔ یہ دین متوازن دین ہے۔ یہ دین اعتدال سکھاتا ہے۔ یہ دین غلو پسند نہیں کرتا۔ آپؐ کا ہر عمل معتدل اور غلو سے پاک تھا۔ آنحضرتؐ قرآنی تعلیم کا نمونہ تھے۔

حضرت علیؓ کی روایت ہے کہ آپؐ نے دن کے تین حصے کر رکھے تھے۔ ایک حصہ خاص اللہ کے لئے تھا۔ ایک اللہ کے بندوں کے لئے اور ایک اپنی ذات کے لئے۔ بیماروں کی عیادت خود بھی کرتے تھے اور دوسروں کو بھی تاکید کرتے تھے کہ عیادت ضرور کرنی چاہئے۔ آپؐ بیمار کو دلاسا دیتے۔ اس کی صحت کے لئے دعا کرتے۔ مایوسی اور بدفالی کی باتیں پسند نہیں فرماتے تھے۔ عیادت میں مسلم اور غیر مسلم کی قید نہیں تھی۔ آپؐ غیر مسلموں کی عیادت بھی کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الجنائز)

آنحضرتؐ سلام میں ہمیشہ سبقت کیا کرتے تھے۔ راستے میں خاموش چلتے تھے لیکن سلام کرتے جاتے تھے۔ مصافحے کے واسطے دوسرے کے ہاتھ بڑھانے کا انتظار نہیں ہوتا تھا۔ خود ہاتھ بڑھا دیتے تھے۔ ہاں یہ ہدایت تھی کہ جو صاحب آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوں وہ اندر آنے کی اجازت بعد میں مانگیں۔ پہلے السلام علیکم کہیں۔ آپؐ کسی کے ہاں جاتے تو پہلے سلام کرتے اور پھر پوچھتے کہ اندر آسکتا ہوں۔ یونہی گھر میں گھسے نہیں جاتے تھے۔ اور اوروں کو بھی بتاتے کہ سلام کرکے اور اجازت لے کر دوسرے کے گھر میں قدم رکھا کرو۔ اجازت مانگتے وقت اپنا نام بتایا کرو۔ صرف ''میں ہوں'' نہ کہا کرو۔ اہل خانہ کی طرف سے تین دفعہ دستک دینے کے باوجود جواب نہ ملتا تو آپؐ واپس لوٹ جاتے تھے۔ دستک نہیں دیئے جاتے تھے۔

(بخاری کتاب الاستئذان باب التسلیم)

آنحضورؐ ہر شخص کی بات کامل یکسوئی کے ساتھ سنتے تھے۔ بات کرنے والا بات کرچکتا اور منہ ہٹالیتا تب آپؐ بھی دوسری طرف متوجہ ہوتے تھے۔ اپنے گھر میں بھی نمایاں ہوکر نہیں بیٹھتے تھے اور دوسروں کے ہاں بھی ممتاز جگہ بیٹھنا پسند نہیں فرماتے تھے۔

(بخاری کتاب التعبیر)

سب مل کر کام کرتے تو ان کے ساتھ مساویانہ شریک رہتے تھے۔ یہ بھی آپؐ کو ناپسند تھا کہ سوار ہوں اور ہمراہی پیدل چلیں۔ غزوہ بدر میں سواریوں کی قلت تھی۔ طے پایا کہ تین تین آدمی باری باری ایک اونٹ کی سواری لیں۔ آپؐ نے اپنے ساتھ بھی دو آدمیوں کو شریک کیا۔ انہوں نے جب ان کی باری آئی تو اپنی باری چھوڑنی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم مجھ سے زیادہ پیادہ پا نہیں چل سکتے اور ثواب کا بھی میں تم سے کم حاجت مند نہیں ہوں۔ اللہ کو وہ بندہ برا لگتا ہے جو ہمراہیوں میں ممتاز بنتا ہے۔ اپنے کاموں کا اجر اللہ سے لینا چاہتے تھے۔ ایک دفعہ آنحضرتؐ کے وضو کا پانی چند صحابہ نے زمین پر گرنے نہیں دیا بلکہ اپنے ہاتھوں میں لے لیا اور منہ پر مل لیا۔ آپؐ نے پوچھا یہ کیا کررہے ہو۔ انہوں نے کہا اللہ اور اللہ کے رسولؐ کی محبت حاصل کرنے کے لئے ہم یہ کررہے ہیں۔

آپؐ ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھتے تھے۔ ہر کام دائیں ہاتھ دائیں پاؤں اور دائیں رخ سے شروع فرماتے تھے۔ مثلاً کچھ تقسیم کرنا ہوتا تو دائیں ہاتھ اور دائیں رخ سے تقسیم کرتے تھے۔ مسجد میں جاتے تو پہلے دایاں پاؤں اندر رکھتے تھے۔

بروں کو برا کہنا حتیٰ کہ منافقوں کو منافق کہنے میں بھی آپؐ کو تامل ہوتا تھا۔ کسی کی کوئی بات اگر ناپسند ہوتی تھی تو اسے اول تو برداشت کرلیتے تھے یا چہرے پر اثر دیکھ کر ناپسندیدہ حرکت کرنے والا سمجھ جاتا تھا یا دوسرے اس کو سمجھا دیتے تھے یا بعض اوقات دوسروں سے کہہ دیا کرتے تھے کہ فلاں شخص کو سمجھا دو کہ ایسی حرکت نہ کیا کرے۔ بعض اوقات خود بھی سمجھا دیتے تھے مگر اس طرح کہ غلط کار کی ذلت نہ ہو۔ وقت ٹال کر عام خطاب کردیا کہ فلاں حرکت نامناسب وناشائستہ ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب)

آپؐ کسی سے کچھ لیتے تھے تو اس سے بہتر اس کو واپس کردیتے تھے۔

(مجمع الزوائد جلد 9 ص 13 باب فی جودہٖ)

فیاض طبعی کے سبب اکثر قرض لینا پڑتا تھا۔ حتیٰ کہ وفات کے وقت بھی آپؐ کی زرہ رہن تھی۔ لیکن قرض کی ادائیگی کا اتنا خیال تھا کہ مقروض کے جنازے کی نماز تب پڑھاتے تھے جب اس کا قرض ادا کردیتے تھے۔ ایک دفعہ فرمایا کہ میں تین دن سے زیادہ روپیہ اپنے پاس نہیں رکھتا۔ لیکن اگر میرے ذمہ قرض ہوتا ہے تو اس کی ادائیگی کے انتظار میں روپیہ تین دن سے زیادہ رکھے رکھتا ہوں۔

ایک دفعہ فرمایا کہ وہ بہترین انسان ہے جو خندہ پیشانی اور خوش معاملگی سے قرض ادا کردیتا ہے۔

(بخاری)

فیاضی طبع کا یہ حال تھا کہ نہ کرنا تو جانتے ہی نہیں تھے۔ مدد مانگنے والا خالی نہیں جاتا تھا۔ کچھ موجود نہ ہوتا اور قرض بھی نہ مل سکتا تو فرماتے کہ دوں گا ضرور۔ پھر آنا۔ انکار نہیں کرتے تھے۔ آپؐ کا قول تھا کہ میں تو بانٹنے والا اور خزانچی ہوں دینے والا تو اللہ ہے۔ جن کے ھدیے اور تحفے رسول اللہؐ قبول فرماتے تھے ان کا بدلہ ضرور دیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ قیصر روم نے آپؐ کی خدمت میں ایک پوستین بھیجی۔ آپؐ نے اسے پہن کر دیکھا اور پھر حضرت جعفر طیار کو دے دی اور کہا کہ نجاشی شاہ حبش کو بھیج دو۔

رسول اللہؐ تالیف قلوب کا بہت خیال رکھتے تھے۔ لیکن تالیف قلوب اپنی جگہ تھی اور عدل و انصاف اپنی جگہ۔ آپؐ کی امانتداری اور سچائی وصف ایسے ہیں جن پر غیر مسلموں نے بھی انگلی نہیں اٹھائی۔ مکے کے غیر مسلم شدید مخالفت کے زمانے میں بھی امانتیں آپؐ ہی کے پاس رکھواتے تھے اور مدینے میں یہودی اپنے مقدمے آپؐ کے پاس لاتے تھے۔

ایک دفعہ ایک بڑی خاندانی عورت پر چوری کا جرم ثابت ہوگیا۔ آپؐ نے ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔ لوگ چاہتے تھے کہ آپؐ سزا میں تخفیف کریں اور سفارشیں لاتے تھے مگر آپؐ نے فرمایا کہ حدود اللہ کی زد میں تو اگر میری بیٹی بھی آجاتی تو میں اسے بھی معاف نہ کرتا۔ قانون محض غرباء کے لئے نہیں۔ امراء کے لئے بھی ہے۔ پچھلی امتیں تباہ محض اسی وجہ سے ہوئیں کہ غریبوں کو سزائیں دیتی تھیں اور امیروں سے درگزر کرتی تھیں۔ بحیثیت نبی اور مامور سزا دینا آپؐ کا فرض تھا مگر آپؐ کی مہربان طبیعت کا یہ حال تھا کہ سزا دینے کے بعد روتے تھے۔

(بخاری کتاب الحدود)

ایک دفعہ ایک شخص کو قتل کیا گیا اس کی بیٹی نوحہ کرتی ہوئی آنحضرتؐ کی خدمت میں پہنچ گئی۔ آپؐ بھی رونے لگے اور اپنے رونے کی نسبت فرمایا یہ محمد بن عبداللہ کا فعل ہے اور وہ فعل یعنی مجرم کو قتل کروانا محمد رسول اللہ کا فعل تھا۔ آپؐ جرموں اور عیبوں کی ٹوہ لگانے یا جرموں اور عیبوں کے اچھالنے کو قطعی پسند نہیں کرتے تھے اور اگر کوئی کسی کی زیادہ مدح کرتا تو اسے بھی ٹوک دیتے تھے کہ ممدوح سن لے گا اور اس کا نفس موٹا ہوجائے گا۔ آپؐ نے فرمایا کہ مدح ہی کرنی ہو تو کہو کہ میرا یہ خیال ہے۔ اپنی بابت بھی فرماتے رہتے تھے کہ مجھے میری بابت مت بڑھاؤ میں بس اللہ کا بندہ اور اللہ کا فرستادہ ہوں۔ مجھے دوسرے انبیاء پر فضیلت نہ دو۔ میرے لئے وہ الفاظ استعمال کرو جو اللہ تعالیٰ نے دوسرے انبیاء کے لئے استعمال کئے ہیں۔ مثلاً ایک مرتبہ کسی نے یا خیر البریہ کہہ کہ آپؐ سے گفتگو شروع کی۔

فرمایا کہ خیرالبریہ تو ابراہیمؑ تھے۔

(بخاری کتاب الانبیاء)

ایک دفعہ ایک صاحب کی زبان سے نکل گیا ''جو اللہ چاہے اور جو اللہ کا رسول چاہے''۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم نے مجھے اللہ کا ہمسر بنا دیا۔ صرف اللہ کا نام لو اور کہا کرو جو اللہ چاہے۔

اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو عزم و استقلال کا پیکر بنایا تھا۔ آپؐ اس وصف کے کامل مظہر تھے۔ مکے کا یاس انگیز دور تھا۔ متواتر ناکامیوں سے متاثر ہو کر صحابہ کی زبان پر کچھ مایوسانہ الفاظ آ گئے۔ آپؐ کا چہرہ غصے کے مارے سرخ ہو گیا۔ فرمایا! کیا کہتے ہو۔ تم سے قبل لوگ آروں سے چیرے جا چکے ہیں۔ ان کی کھالیں نوچی جاتی تھیں۔ واللہ اسلام ایک دن کامیاب ہو گا۔

(بخاری)

صنعاء اور حضر موت کے درمیان کا سا خطرناک راستہ ایک انسان طے کرے گا اور اسے اللہ کے سوا کسی نوع کا ڈر نہیں رہے گا۔ (بخاری)

آنحضرتؐ کا قول تھا کہ میں رحمت بن کر آیا ہوں۔ بد دعا دینے نہیں آیا ہوں۔ کفار سے بدتر منافقین تھے۔ آپؐ ان تک سے اخلاق برتتے تھے۔ ان کی غلطیاں نظر انداز کر دیتے تھے۔ عبداللہ بن ابی جیسے منافق کی بابت ایک دفعہ فرمایا کہ یہ بہرحال کہلاتا تو مسلمان ہے۔ اسے گزند پہنچاؤں گا تو ناواقف لوگ سمجھیں گے کہ اپنوں کے ساتھ محمدؐ کا ایسا برا سلوک ہے۔ عبداللہ بن ابی نے رسول اللہؐ کے چچا عباس کو اس وقت جبکہ وہ مسلمان نہیں تھے۔ ایک کرتہ دیا تھا۔ عبداللہ بن ابی مرا تو آپؐ نے مسلمانوں کے روکنے کے باوجود اسے اپنا کرتہ پہنوا کر دفن کر دیا۔ (بخاری کتاب التفسیر)

آنحضرتؐ کی مجلس سراپا سنجیدگی اور متانت ہوتی تھی۔ آپؐ بولتے تھے تو حاضرین اتنی توجہ سے سنتے تھے کہ ہلتے جلتے نہیں تھے لیکن سنجیدگی اور متانت سے مراد خشکی اور افسردگی نہ لیجئے گا۔ ایک دفعہ آپؐ صحابہؓ کے ساتھ کھجوریں کھا رہے تھے۔ حضرت علیؓ برابر میں تشریف فرما تھے۔ حضرت علیؓ کھجوریں کھاتے جاتے تھے اور گٹھلیاں رسول اللہؐ کی گٹھلیوں میں ملاتے جاتے تھے۔ جب کھجوریں کھائی جا چکیں تو حضرت علیؓ نے کہا بتاؤ کہ کھجوریں کس نے زیادہ کھائی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ذرا یہ بھی دیکھنا کہ گٹھلیوں سمیت کھجوریں کون کھا گیا۔

ایک دفعہ ایک ضعیف العمر صحابیہؓ حاضر خدمت ہوئیں اور کہنے لگیں۔ میرے لئے دعائے مغفرت کیجئے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ کوئی بڑھیا جنت میں نہیں جائے گی۔ وہ گھبرائیں۔ آپؐ نے فرمایا مطلب یہ ہے کہ بڑھیائیں بھی جوان ہو کر جنت میں جائیں گی۔ ان کا شباب عود کر آئے گا۔

(شمائل ترمذی باب فی صفۃ مزاح رسولؐ)

ایک دفعہ ایک بہت غریب صحابی مسجد میں جھاڑو دینے پر متعین تھے ان کا انتقال ہو گیا لوگوں نے آپؐ کو اطلاع نہیں دی۔ کچھ دنوں کے بعد آپؐ نے خود دریافت فرمایا۔ صحابہ نے جواب دیا کہ ایک معمولی آدمی تھا اس لئے آپؐ کو اطلاع دینے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔ آپؐ نے اس پر افسوس کا اظہار کیا اور اس کی قبر دریافت کی اور قبر پر جا کر دعا کی۔

بچوں پر آپؐ خاص طور پر شفقت فرماتے تھے۔ آپؐ کہیں باہر سے تشریف لاتے اور سواری پر سوار ہوتے تو راستے میں جو بچے مل جاتے انہیں اپنے ساتھ آگے پیچھے بٹھا لیتے تھے۔ راستہ پر چلتے بچوں کو خود سلام کرتے تھے۔ ایک غزوہ میں چند بچے جھپٹ میں آ کر مر گئے۔ آپؐ نے ان کا بڑا افسوس کیا۔ کسی صحابی نے کہا کہ وہ مشرکوں کے بچے تھے۔ فرمایا بچے بے شک مشرکوں کے سہی مگر تم سے بہتر ہیں۔ خبردار بچوں کو قتل مت کرنا۔ خبردار بچوں کو مت گرفتار کرنا۔ دو دفعہ فرمایا۔ پھر فرمایا کہ ہر بچہ فطرت صحیحہ لے کر پیدا ہوتا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 24 بیروت)

آپؐ کسی ماں کو دیکھتے کہ اپنے بچے کے ساتھ محبت کر رہی ہے تو بہت متاثر ہوتے۔ ماؤں اور بچوں کی محبت کے قصے سنتے تو فرماتے جسے اللہ اولاد کی محبت دے اور وہ اولاد کا حق بجالائے وہ دوزخ کی آگ سے محفوظ رہے گا۔ (بخاری کتاب الزکوۃ)

حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ آپؐ نے ایک دفعہ فرمایا کہ نماز کے دوران مقتدی عورتوں میں سے کسی کا بچہ روتا ہے تو میں نماز مختصر کر دیتا ہوں تا کہ بچے کی ماں بے چین نہ ہو۔ (بخاری کتاب الصلوۃ)

عورتوں کو تو رسول اللہؐ نے انسانیت کا مرتبہ عطا فرمایا ہے اور مردوں کے برابر لا بٹھایا ہے۔ اسلام سے پہلے خیال تھا کہ عورتیں بے روح ہوتی ہیں۔ انہیں مویشیوں سے بدتر حالت میں رکھا جاتا تھا۔ وہ بچپن میں باپ دادا کی کنیز بنتی تھیں۔ جوانی میں شوہر کی اور بڑھاپے میں بیٹوں کی۔ بیٹیوں کی پیدائش ناگوار گزرتی تھی۔ انہیں زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ زندہ رہتی تھیں تو جائیداد کی طرح ورثہ میں تقسیم کی جاتی تھیں۔ آپؐ نے جس طرح عورتوں کے حقوق قائم کئے ہیں اور عورتوں کی قدرومنزلت بڑھائی اسی طرح عملی برتاؤ بھی آپؐ کا عورتوں کے ساتھ ایسا تھا کہ لوگ اسے دیکھ کر اپنا پچھلا طریقہ عورتوں کے معاملہ میں دوبارہ اختیار نہیں کر سکتے تھے۔ (بخاری کتاب النکاح)

آپؐ نے مویشیوں تک کو بہت سی مصیبتوں سے چھڑا دیا۔ عرب اونٹوں کے گلے میں قلادہ لٹکایا کرتے تھے۔ آپؐ نے منع کیا کہ خواہ مخواہ ایک جاندار کو تکلیف میں ڈالتے ہو۔ زندہ دنبے کی چکی کاٹ لیتے تھے۔ اس سے بھی روکا۔ دم اور ایال کاٹنے کی بھی مخالفت فرمائی۔ (فرمایا دم جانور کا مورچھل ہے اور ایال لحاف) جانوروں کو ساز پہنائے رکھنے کی مخالفت کی۔ نیز فرمایا جانوروں کو اپنی کرسی اور نشست گاہ نہ بناؤ۔ یعنی ان پر ہر وقت چڑھے نہ بیٹھے رہا کرو۔

(مجمع الزوائد ھیثمی جلد 8 ص 109 بیروت)

عرب جانوروں کو باندھ کر ان پر نشانہ بازی کیا کرتے تھے۔ آپ نے اسے بھی ناجائز قرار دیا۔ جانوروں کو لڑانا بھی ناجائز قرار دیا۔

(مسلم کتاب العید)

ایک دفعہ کسی نے چڑیا کا انڈا اٹھالیا۔ چڑیا بے قرار ہو گئی۔ آپؐ نے حکم دیا کہ انڈا چڑیا کو واپس پہنچاؤ۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 ص 404 بیروت)

ایک صحابی جنگل میں سے کچھ پرندے پکڑ لائے اور بیان کیا کہ میں نے انہیں پکڑا تو ان کی ماں دیر تک میرے سر پر منڈلاتی رہی۔ آپؐ نے فرمایا واپس جاؤ اور پرندوں کو ان کی جگہ پر چھوڑ آؤ۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 ص 404 بیروت)

آپؐ لوگوں سے فرمایا کرتے تھے کہ جانوروں کے معاملے میں بھی اللہ سے ڈرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اے محمدؐ! ہم نے تمہیں سارے عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے لہٰذا اس خزانہ رحمت سے انسان، حیوان، دوست، دشمن، مسلم، غیر مسلم، عورت، مرد، بوڑھے، بچے سب کو حصہ ملتا تھا۔

ایک حدیث ہے کہ کوئی اس وقت تک کامل مسلمان ہی نہیں ہو سکتا جب تک وہ دوسروں کے لئے وہی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے ایک دفعہ کسی نے دعا مانگی کہ الٰہی! مجھ کو اور محمدؐ کو بخش دے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کی رحمت کو تم نے اپنے لئے اور میرے لئے محدود کر لیا۔

(بخاری کتاب الایمان باب المسلم من سلم المسلمون)

حقیقت یہ ہے کہ انسانیت کی پوری تاریخ میں آنحضورؐ ''انسان کامل'' گزرے ہیں اور آپؐ ہی کا اسوہ حسنہ انسانیت کے لئے آخری معیار ہے۔ آپؐ پر ہزاروں درود و سلام ہوں۔

سعید احمد انور صاحب

مکرمہ قدسیہ صاحبہ کی یاد میں

میری اہلیہ مکرمہ قدسیہ صاحبہ 2 مئی 2006ء کو دل کے شدید حملہ کی وجہ سے وفات پا گئیں۔

وہ 19/اگست 1938ء کو قادیان میں پیدا ہوئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق حضرت شیخ احمد صاحب کی نواسی تھیں۔ ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی اور پھر تقسیم ہند کے بعد اپنے والدین کے ساتھ سیالکوٹ آ گئیں اور میٹرک تک تعلیم احمدیہ سکول سیالکوٹ میں حاصل کی۔

چھوٹی عمر میں والد صاحب کا سایہ سر سے اٹھ گیا تو پاکستان آرمی کی نرسنگ سروس میں بھرتی ہو گئیں۔ خدا نے محنت کا جذبہ عطا فرمایا تھا اور ذہانت بھی خوب عطا کی تھی۔ آرمی سروس میں جلد جلد ترقی کرتی گئیں۔ ساتھ ساتھ مختلف کورسز بھی کرتی رہیں اور 1968ء میں جب خاکسار کے ساتھ شادی کے بعد ملازمت سے ریٹائر ہوئیں تو اس وقت میجر کے عہدہ پر فائز تھیں اور سول اینڈ ملٹری ہسپتال ملتان میں میٹرن کے فرائض انجام دے رہی تھیں۔

1970ء میں انگلستان چلی آئیں اور پھر زندگی کا بقیہ حصہ یہیں گزارا۔ اگرچہ گاہے گاہے ہم پاکستان اور قادیان اپنے عزیز و اقارب سے ملنے اور مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے جاتے رہے۔ آپ اپنے حسن اخلاق کی بدولت احمدی اور غیر از جماعت عورتوں میں بہت ہر دلعزیز تھیں۔ تہجد گزار، دعا گو، قرآن کریم کی تلاوت اور اس کے معانی اور تفسیر جاننے میں بہت دلچسپی رکھتی تھیں نیز کتب حضرت مسیح موعود اور سلسلہ احمدیہ کی دیگر کتب کے مطالعہ کی شوقین تھیں۔ نظام جماعت کی اطاعت اپنا اولین فرض سمجھتی تھیں اور خلافت سے محبت ان کے ایمان کا حصہ تھا۔ چندہ جات کی باشرح ادائیگی کی پابند تھیں اور خلیفہ وقت کی تحریکات پر ہمیشہ لبیک کہتی تھیں۔ اسی طرح اپنے بچوں کی تربیت کا بھی خاص خیال رکھتی تھیں اور انہیں نمازوں میں باقاعدگی قرآن کریم کی تلاوت اور چندہ جات کی ادائیگی کی ہمیشہ تلقین کرتی رہتی تھیں۔

قدسیہ نے چھ سال تک لجنہ اماء اللہ بریڈفورڈ کی صدر کی حیثیت سے خدمت دین کی توفیق پائی۔ اس کے علاوہ لجنہ اماء اللہ بریڈ فورڈ کی نائب صدر اور سیکرٹری تعلیم بھی رہیں اور اپنی ذمہ داریوں کو خدا کی دی ہوئی توفیق کے مطابق خوب محنت سے نبھایا۔

جماعت کی عورتوں اور بچیوں میں بہت مقبول تھیں۔ ہر ایک سے پیار کرنے والی تھیں۔ ہمیشہ کوشش کرتیں کہ دوسروں کو سلام کرنے میں اور بلانے میں پہل کریں۔ کہا کرتی تھیں کہ میرے دل میں ہر چھوٹے بڑے کی عزت ہے اور کسی کے لئے میرے دل میں نفرت یا بغض یا کینہ نہیں۔

دعوت الی اللہ کا بھی کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتیں۔ محلے کی عورتوں سے ہمیشہ حسن اخلاق سے پیش آتیں اور جب بھی موقع ملتا انہیں احمدیت کے بارے میں بتاتی رہتیں۔ بیت الحمد بریڈ فورڈ میں کوئی جماعتی پروگرام ہوتا تو غیر احمدی عورتوں کو شمولیت کی دعوت دیتیں بلکہ کوشش کرتیں کہ انہیں اپنے ساتھ لے کر جائیں۔

ستمبر 2004ء میں عمرہ کرنے کی سعادت پائی۔ اللہ تعالیٰ نے قدسیہ کو محض اپنے فضل سے اس قدر ہمت عطا کی کہ میری جسمانی کمزوری کے باوجود مجھے وہیل چیئر پر خانہ کعبہ کا طواف کرایا۔ میری بیماری کے دوران اور اس کے علاوہ بھی میری بہت خدمت کی۔ جس کی اللہ تعالیٰ انہیں بہت زیادہ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

مرحومہ نے اپنے پیچھے نہایت نیک اولاد چھوڑی ہے۔ ماشاءاللہ تینوں بیٹے اور ایک بیٹی کسی نہ کسی رنگ میں خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بہت بلند فرماتے ہوئے ان کی بخشش فرمائے۔ انہیں جنت الفردوس میں اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو نیکی اور تقویٰ کی راہوں پر چلائے اور ہم سب کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین یارب العالمین

ماخوذ

ڈیجیٹل کیمرا۔ تصویر کشی کا آسان ذریعہ

ڈیجیٹل کیمرا دراصل کمپیوٹر دوست ہے۔ اس کا بیشتر نظام کمپیوٹر سسٹم پر مبنی ہے۔ تصویریں بنانے کے بعد آپ کمپیوٹر میں اپنی تصاویر محفوظ کرسکتے ہیں اور چاہیں تو کسی فوٹو ایڈیٹنگ سافٹ ویئر کی مدد سے اس میں من پسند تبدیلیاں کرسکتے ہیں یا پھر انٹرنیٹ کے ذریعے اپنے دوستوں اور پیاروں کو تصاویر ارسال کرسکتے ہیں اور اگر آپ کے پاس فوٹو پرنٹر موجود ہے تو پھر کیا مشکل ہے، ویسے تو ڈیجیٹل فوٹو لیب اب ہر جگہ موجود ہے۔

ڈیجیٹل کیمرے سے مووی بھی بن سکتی ہے اور آواز بھی ریکارڈ کی جاسکتی ہے اور آپ کرکٹ کے میدان سے ڈیجیٹل کیمرے سے کھینچی ہوئی تصویر کو اسی لمحے اپنے لیپ ٹاپ کمپیوٹر سے انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا میں کہیں بھی بھجواسکتے ہیں۔ آپ اگر کسی کاروباری دورے پر ہوں اور کوئی نئی پروڈکٹ یہاں پاکستان میں اپنے ہیڈ آفس والوں سے منظور کروانا چاہیں تو اس پروڈکٹ کی مختلف زاویوں سے کھینچی تصاویر کو اسی وقت بھیج سکتے ہیں اور خاص طور سے ہمارے ملک کی اشیاء کو بھی اپنے نئے کلائنٹ کو دکھا کر نئے آرڈر حاصل کرسکتے ہیں۔ اس طرح بار بار آنے جانے سے آپ کا پیسہ اور وقت بھی بچ جاتا ہے۔ اس بیشمار خوبیوں والے کیمرے کے لئے ہمیں اس کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے۔

سوال یہ ہے کہ ڈیجیٹل کیمرا کیا ہے اور کس طرح کام کرتا ہے؟ بظاہر تو ڈیجیٹل کیمرا ایک عام کیمرے کی طرح ہی لگتا ہے، لیکن ایسا نہیں ہے، خاص بات یہ ہے کہ اس میں فلم نہیں ہوتی۔ اس کی جگہ اس میں سی سی ڈی اور میڈیا کارڈ استعمال ہوتے ہیں۔ ہم جب تک تمام تر عملی نظام میں ملوث ان مخصوص چیزوں کی تفصیل بیان نہ کریں تو ڈیجیٹل کیمرے کو سمجھنا مشکل ہے۔

پکسل Pixels

جب بھی ڈیجیٹل کیمرے کے بارے میں بات ہوتی ہے تو پکسل کا ذکر ضرور ہوتا ہے، جیسے یہ کیمرا 3 میگا پکسل کا ہے اور وہ 5 میگا پکسل (5MP) کا ہے، جو کیمرا جتنا زیادہ میگا پکسل کا ہوگا، اس کی قیمت بھی اتنی زیادہ ہوگی، کیونکہ اس کیمرے کے سی سی ڈی کے ریزولیشن بھی زیادہ ہوگی یعنی جتنا گڑ اتنی مٹھاس۔ پکسل دراصل لفظ (Picture Elements) سے نکلا ہے، جیسے PIC سے PIX اور Elements سے EL، یہ پکسل دراصل کیمرے کے سی سی ڈی CCD (Charge Coupled Device) کے باریک باریک لاکھوں لائٹ سینسر یا سگنل ہوتے ہیں، جنہیں الیکٹرونک سگنل بھی کہا جاتا ہے۔ جس کیمرے کی سی سی ڈی میں جتنے زیادہ پکسل ہوں گے، اس کی تصویر کی ریزولیشن بھی اسی حساب سے ہوگی۔ اگر کوئی کیمرا ایک میگا پکسل (1 Megapixel) کا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا سی سی ڈی دس لاکھ پکسل پر مشتمل ہے۔ اسی طرح 3MP کیمرے میں 30 لاکھ پکسل موجود ہوتے ہیں۔

اب تو تقریباً 20MP تک کے کیمرے تیار ہورہے ہیں، ذرا تصور کیجئے کہ آنے والے دنوں میں ایک ننھے سے سی سی ڈی پر کتنے لاکھوں، کروڑوں پکسل موجود ہوں گے۔

سی سی ڈی CCD

تمام ڈیجیٹل کیمروں میں ایک عدد سی سی ڈی موجود ہوتی ہے۔ سائز میں انگوٹھے کے ناخن کے برابر اس سی سی ڈی پر لاکھوں کی تعداد میں روشنی کے سینسر یا سگنل موجود ہوتے ہیں جو کہ قطار اندر قطار ایک دوسرے کے پڑوسیوں کی طرح آپس میں جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ انہیں ہم پکسل کہتے ہیں۔ ڈیجیٹل کیمرے میں برقی طاقت اس میں موجود بیٹری مہیا کرتی ہے۔ جیسے ہی ہم کیمرا آن کرتے ہیں لینس سے آنے والی روشنی (عکس) سی سی ڈی سے ٹکراتی ہے تو سینسر چارج ہوکر الیکٹرونک سگنل میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ ان کے الیکٹرون آزاد ہوکر کیپسٹر میں عارضی طور پر جمع ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ یہ الیکٹرونک پلسر ایک سرکٹ کے تحت باقاعدگی سے ان کی اکائی بندی کو گننا شروع کردیتا ہے جس سے جمع شدہ مواد کیپسٹروں سے خالی ہونا شروع کردیتا ہے۔ یہ سب کچھ بہت تیزی سے ہوتا ہے۔ ایک کنورٹر (A/D) (Analog to Digital) کے ذریعے یہ تمام بلیک اینڈ وائٹ عکس ''ڈیجیٹلائزڈ'' یعنی عددی شکل میں تبدیل کردیتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ہر پکسل پر موجود کلر فلٹر (Red Green Blue) سے اصل رنگ دینا شروع کردیتا ہے۔ یہ رنگین ڈیجیٹل عکس کیمرے میں موجود مائیکرو پروسیسر کے ذریعے کمپیوٹر کی طرح انٹرنل میموری فائل (JPEG/TIFF) میں اصل تصویری روپ میں عارضی طور پر محفوظ ہوجاتا ہے۔ اس آخری مرحلے میں میموری میڈیا کارڈ میں پسند کی تصویریں Ok کرنے پر محفوظ ہوجاتی ہیں، اب آپ اس میڈیا کارڈ کو نکال کر کسی بھی ڈیجیٹل فوٹو لیب لے جائیں اور پرنٹ بنوالیں اور پھر سے یہی کارڈ استعمال کرسکتے ہیں۔

امیج فائل فارمیٹ Image File Format

ڈیجیٹل کیمروں میں کمپیوٹر کی طرح فائلیں موجود ہوتی ہیں، جو تصاویر کو عارضی طور پر اپنے پاس رکھتی ہیں۔ اکثر کیمروں میں JPEG اور TIFF فائلیں موجود ہوتی ہیں۔ RAW کی سہولت زیادہ مہنگے پروفیشنل کیمروں میں ہوتی ہے۔

JPEG فائل بہت عام ہے، کیونکہ اس میں کمپریس کرنے کی خصوصیت ہوتی ہے، جس کی وجہ سے تصاویر کو زیادہ سمونے کی گنجائش رہتی ہے، لیکن تصویر کو کمپریس کرنے پر تھوڑا ڈیٹا ضائع ہوجاتا ہے۔ جس کی وجہ سے تصویر کا معیار متاثر ہوتا ہے۔ اس فائل کو Lossy بھی کہتے ہیں۔

جہاں تک TIFF کا تعلق ہے، یہ JPEG فائل کی طرح کمپریس نہیں ہوتی، لیکن مطلوبہ گنجائش پیدا نہیں کرسکتی، یعنی 30 لاکھ عکسی پکسل کی گنجائش کے لئے TIFF فائل 9MB کی ہوگی، جبکہ اس کے برعکس JPEG فائل صرف ایک MB کی ہوگی۔

RAW فائل جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ یہ تمام عکسی مواد کو اپنی اصلی شکل میں محفوظ رکھتی ہے، کیونکہ یہ کیمرے کے اندرونی مراحل سے مبرا اور محفوظ طریقے سے تصویر کی اصلیت برقرار رکھتی ہے، جس کی وجہ سے تصویر کی کوالٹی بہتر رہتی ہے۔

لگاتار تصویر کشی Burst Rate Mode

عام ڈیجیٹل کیمروں میں اس کی اپنی کمپیوٹر چپ (فائل) کو لکھنے میں تقریباً 3 سے 5 سیکنڈ کا وقت لگتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کیمرا دوسری تصویر کے لئے اس لمحہ تیار نہیں ہوتا، یہی وقت ''ڈیڈ کیمرا ٹائم'' کہلاتا ہے۔ لیکن اب زیادہ تر جدید ڈیجیٹل کیمروں میں طاقتور RAM کے استعمال سے آپ 10 سے 20 سیکنڈ تک لگاتار تصویریں بنا سکتے ہیں۔ یہی نظام برسٹ ریٹ کہلاتا ہے۔ یہ فیشن شوٹ میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔

نوائز Noise

نام سے تو ایسا لگتا ہے کہ شاید یہ کوئی کیمرے کا شور ہو، لیکن ایسا نہیں، اصل میں یہ کیمرا میں پیدا ہونے والے الیکٹرونک انٹرفیرنس کو کہتے ہیں۔

آپ کو یہ علم ہوگا کہ ایک عام فلم میں روشنی کی ضرورتوں کو دیکھتے ہوئے ہم مختلف سپیڈ ISO (International Standards Organisation) کی فلم استعمال کرتے ہیں۔ جیسے 100، 200، 400، 800، 1600 لیکن ڈیجیٹل کیمرے میں یہ خوبی ہے کہ یہ تمام سپیڈ (ISO) آپ استعمال کرسکتے ہیں۔ کمپیکٹ کیمروں میں عموماً 400 تک کی سپیڈ ہوتی ہے لیکن ایڈوانس اور پروفیشنل کیمروں میں 1600 سے زیادہ تک ISO سپیڈ کی سہولت موجود ہوتی ہے۔

جب بھی روشنی کی کمی کی وجہ سے کیمرے کی سپیڈ 800 (ISO) یا اس سے زیادہ رکھتے ہیں تو پھر الیکٹرونک انٹرفیرنس پیدا ہوجاتا ہے، کیمرا سٹرگل (Struggle) کرتا ہے، نتیجے کے طور پر تصویروں کے رنگوں میں ہرے رنگ کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور معیار میں فرق آجاتا ہے تاہم اب بہت سے کیمروں میں اس خرابی کو کم کردیا گیا ہے۔

لینس Optical Lens

آپ نے سی سی ڈی کے عمل کو یہاں پڑھا ہے کہ سی سی ڈی پر آپٹیکل لینس کے ذریعہ پہلے عکس بندی کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ سی سی ڈی 35mm فلم کیمرے کی نسبت چھوٹی اور لینس کے قریب ہوتی ہے، جس کی وجہ سے اس کا مرکزی عکسی فاصلہ (Focal Length) تقریباً ڈیڑھ گنا کم فاصلہ پر بنتا ہے۔ آسان الفاظ میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اگر ایک فلم کیمرا لینس 160mm ہے تو وہی لینس ڈیجیٹل کیمرے پر 100mm کہلائے گا۔ چونکہ ہم اب تک 35mm فلم کیمرا لینس کے بارے میں جانتے ہیں کہ ہمارے لئے کون سا لینس کس کام آسکتا ہے؟ جیسے 28mm وائڈ اینگل لینس کہلاتا ہے، 50mm سٹینڈرڈ لینس (ہماری آنکھ کا زاویہ) اور ٹیلی لینس 105mm، 135mm، 210mm+ سے بڑھ کر کہلاتے ہیں۔

جب آپ ڈیجیٹل کیمرا خریدنے جائیں اور فلم کیمرے لینس کا Equivalent Lens معلوم کرنا چاہیں تو دکاندار سے Calculator مانگ کر پہلے یہ حساب لگالیں کہ آیا اس لینس کا اصل وائڈ اور ٹیلی اینگل کیا بنتا ہے؟ آیا یہ آپ کے کام میں مدد دے سکتا ہے یا نہیں؟ فرض کریں اس ڈیجیٹل کیمرے کا زوم لینس اس طرح ہے 8mm، 24mm اور لینس کی پاور 3x ہے تو پہلے آپ 8 کو 1.6 سے ضرب دیں اور حاصل کو 3x سے ضرب دیں، جواب آیا 35، یعنی یہ اس کیمرے کے لینس کا وائڈ اینگل ہے، اسی طرح اب 24 کو 1.6 سے اور پھر حاصل کو 3x سے ضرب دیں۔ ہمیں 114 مل جائے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ زوم لینس 35mm WIDE-114mm Tele کہلائے گا، جو ایک عام شوقین فوٹو گرافر کی بیشتر ضرورتیں پوری کرسکتا ہے۔

ڈیجیٹل زوم لینس
Digital Zoom Lens

یہ آپشن تقریباً ہر ڈیجیٹل کیمرے میں موجود ہوتا ہے۔ اس سسٹم کے ذریعے سی سی ڈی پر پڑنے والے چھوٹے عکس کو کاٹ چھانٹ کر اور خاص چیز کو بڑا کردیتے ہیں۔ اصل میں اس طرح ہر پکسل کو ڈبل کردیا جاتا ہے، جس سے تصویر چوکور خانوں میں بٹی نظر آتی ہے۔ جس سے تصویر کی کوالٹی خراب ہوجاتی ہے، لیکن آپ اگر کسی خاص چیز کو ہائی لائٹ کرنا چاہتے ہیں تو یہ آپشن آپ کی مدد کرسکتا ہے۔

سٹوریج میڈیا کارڈ

سٹوریج میڈیا کارڈ (میموری چپ) فلم کی جگہ استعمال ہوتا ہے، یعنی اگر سی سی ڈی تصویر کی عکس بندی کرتا ہے تو آخر میں میڈیا کارڈ ہی اس تصویر کو اپنے اندر محفوظ کرتا ہے اور اس کارڈ کو ہم کسی بھی ڈیجیٹل لیب پر لے جاکر پرنٹ بنواتے ہیں اور پھر سے اسی

باقی صفحہ 6 پر

مرسلہ: نذیر احمد سانول صاحب

بلڈ پریشر سے کیسے جان چھڑائیں

خون میں ایک مقررہ حد کے مطابق خالق کائنات نے توازن قائم کیا ہے۔ ہر انسان اپنے اندر اس نظام کو لئے ہوئے ہے۔ اس توازن میں بگاڑ کی وجہ خون کا پریشر ہے ہر انسان میں حد کے اندر رہتے ہوئے خون کی روانی ہے جسے ہم صحت کہیں گے۔ یا پھر کسی وجہ سے اس روانی میں زیادتی ہو جائے تو اسے ہائی بلڈ پریشر کہتے ہیں اور اس روانی خون میں سست روی کا نام لو بلڈ پریشر ہے۔

دل جسم میں ایک پمپ کی طرح کام کرتا ہے جو خون کو شریانوں کے ذریعہ پورے جسم میں پھیلا دیتا ہے۔ خون کو پمپ کرنے کے دوران دو عمل سے یقینی طور پر گزرنا پڑتا ہے۔

پہلے عمل کے دوران دل کا بایاں حصہ صاف خون کو شریانوں کے ذریعہ سارے جسم کو پمپ کرتا ہے۔ اور دوسرے عمل کے دوران دل کا داہنا حصہ پھیل کر واپس آنے والے خون کو جمع کرتا ہے۔ جہاں سے خون پھیپھڑوں میں پمپ ہوتا ہے تاکہ آکسیجن حاصل کر سکے۔ ہر موقع پر جب دل پمپ کا عمل اور رگوں میں خون بھرنے کا کام کرتا ہے اس کو دل کی حرکت کہتے ہیں۔

یہ پریشر یعنی جب دل پمپ کا عمل کرتا ہے تو ''سسٹولک پریشر'' کہلاتا ہے اور وہ پریشر جب خون دل میں بھرتا ہے ''ڈائیسٹولک'' پریشر کہلاتا ہے۔

جب خون کا پریشر ناپا جائے تو سسٹولک اور ڈائیسٹولک دونوں پریشر ناپنے چاہئیں۔

طبی ماہرین بلڈ پریشر کو سسٹولک اور ڈائیسٹولک کے طور پر ہی دیکھتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر ایک ایسا مرض ہے جو نہ صرف دل کو متاثر کرتا ہے بلکہ اس سے گردوں اور دیگر اعضاء جیسے آنکھیں۔ دماغ پر بھی اثر ہوتا ہے۔ جیسے جیسے عمر بڑھتی رہتی ہے گردوں کی فعالیت کم ہوتی جاتی ہے۔ دراصل 35 سال کی عمر کے بعد گردے کی فعالیت سالانہ ایک فیصد حساب سے گھٹتی جاتی ہے۔

جو لوگ ذیابیطس کے شکار ہیں ان میں گردے کی فعالیت اور زیادہ گھٹ جاتی ہے۔

بلڈ پریشر کے اسباب

☆ خوراک میں ضرورت سے زیادہ پروٹین کا استعمال جس سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ بھرا ہوا پیٹ یا لبریز مثانہ۔

☆ چربی یا چکنائی کا ضرورت سے زیادہ استعمال۔ مرغن غذا۔

☆ غیر قوت بخش غذا جو غدود اور ان کی رطوبتوں کے نظام کو درہم برہم کر دیتی ہے۔

☆ زیادہ غذا پیٹ ٹھونس کر بھرنا۔

☆ بعض ادویات، مثلاً بھوک بڑھانے والی ادویہ اور ہیجان پیدا کرنے والی۔ گرم اور خشک دوائیں۔

☆ بھوک بڑھانے والی غذائیں، مثلاً چٹنیوں اچاروں کا اور ہاضم مشروبات کا استعمال۔

☆ گردوں میں خرابی جس کی وجہ سے فاسد مادے خون سے صحیح طور پر الگ نہیں ہو پائے۔

جسم کے نظام اخراج میں خرابی کے باعث شریانوں کے اندر فاسد مادوں مثلاً یورک ایسڈ کے جمع ہونے کے سبب خون میں فاسد مادوں کی آمیزش۔

☆ جسم میں وٹامن بی کمپلیکس اور کیلشیئم کی کمی کا باعث پیدا ہونے والی اعصابی کمزوری۔

☆ تمباکو نوشی۔ ودیگر منشیات۔

☆ شراب نوشی۔ کافی اور چائے۔

☆ جذباتی ہونا۔ غصہ۔ اکیلے بیٹھے چلاّتے رہنا۔

☆ تنگ لباس۔

☆ زیادہ بات چیت کرنا۔

☆ سردی لگ جانا۔

☆ سخت جسمانی مشقت۔

یہ موٹی موٹی باتیں ہیں جس میں سے کسی ایک یا زیادہ اسباب کی بدولت انسان ہائی بلڈ پریشر کا مریض بن سکتا ہے۔

چند حقائق

تقریباً 15 فیصد بالغ آبادی ہائی بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کے واقعات بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ بڑھتے جاتے ہیں ہائی بلڈ پریشر کی علامات عموماً شدید نہیں ہوتیں اسی لئے یہ مرض خاموش قاتل (Silent. Killer) کہلاتا ہے۔

دل کے مرض میں ہائی بلڈ پریشر موت کا ایک بڑا سبب ہے ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا صرف نصف لوگوں کا موثر علاج ہوتا ہے ہائی بلڈ پریشر کا امکان ایسی نسل یا خاندان کے مردوں اور عورتوں میں نسبتاً کئی گنا زیادہ ہوتا ہے۔ جن میں ہائی بلڈ پریشر کا رجحان زیادہ ہو۔

بلڈ پریشر صبح کے وقت زیادہ بڑھا ہوا۔ دن کے دوران گھٹتا ہوا اور رات کے وقت سب سے کم ہوتا ہے۔

ذیل میں بلڈ پریشر کا ایک جدول دیا گیا ہے جو طبی ماہرین درست خیال کرتے ہیں۔

بلڈ پریشر کا وہ لیول جو مستقبل میں بلڈ پریشر کے مرض کے امکان کو ظاہر کرتا ہے۔

جب ایک شخص آرام کر رہا ہو تو اس کی نبض کی رفتار 60 سے 80 فی منٹ ہوتی ہے۔

مقررہ جدول سے زیادہ اس کے قریب بلڈ پریشر کا مطلب یہ نہیں کہ آپ انتہائی تناؤ یا ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں۔

اگر ہائی بلڈ پریشر موجود ہے تو اس کے لئے آپ کا ناپا ہوا بلڈ پریشر مسلسل زیادہ آنا چاہئے۔

اگر آپ کے بلڈ پریشر کے اعداد مسلسل مقررہ جدول سے ہوں تو آپ غور کریں کہ فہرست میں بیان کئے گئے عوامل میں سے کوئی آپ پر لاگو تو نہیں ہوتا۔ اور آپ کے ناپے ہوئے بلڈ پریشر پر اثر انداز تو نہیں ہوتا۔ اگر آپ کا بلڈ پریشر اوسط درجہ سے کم ہو اور آپ خود کو ٹھیک محسوس کر رہے ہوں تو پریشان نہ ہوں۔

اگر آپ کا بلڈ پریشر کم ہو اور آپ بیٹھے ہونے سے اٹھ کھڑے ہونے پر چکر محسوس کرتے ہوں یا ہمیشہ تھکان محسوس کرتے ہوں تو اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

اپنا طرز زندگی بدلیئے

اپنی زندگی میں چند تبدیلیاں کرنے سے انسان ہائی بلڈ پریشر پر قابو پا سکتا ہے۔ ان تبدیلیوں میں درج ذیل امور مفید ثابت ہوں گے۔

پانچ وقت وضو کر کے نماز پڑھنا، خاص کر پیدل چل کر بیت الذکر میں باجماعت نماز پڑھنا۔

ہلکی اور سادہ غذا۔ نمک کا کم استعمال کرنا۔ تمباکو نوشی سے پرہیز کرنا، وزن میں کمی کرنا۔ پابندی سے ہلکی پھلکی ورزش کرنا۔ وقت پر مناسب نیند لینا۔

دوسرے افراد کی مشکلات اور پریشانیوں سے الگ رہنا۔ خود کو پریشانی سے بچانا۔

غصہ، حسد، لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا۔

گرم مصالحہ، چٹ پٹی اشیاء دھوپ میں پھرنے اور حبس میں بیٹھے رہنے سے اجتناب کرنا ماتھے پر تیوری چڑھائے رکھنے سے بچنا۔ بدظنی کر کے جلتے رہنے سے بھی بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔

نسخہ برائے ہائی بلڈ پریشر

دو نسخہ جات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے آزمودہ نسخہ جات ہیں۔ خاکسار نے بھی سینکڑوں افراد کو استعمال کرا کے بہترین پایا ہے۔ ضرورت مند انہیں ضرور استعمال کریں۔

1۔ برائیٹا کارب۔ 2۔ جلسیمیم۔ 3۔ نیٹرم فاس۔ 4۔ آرسینک میور۔ (30 طاقت میں ملا کر چند قطرے پانی میں استعمال کریں)۔

اگر لو بلڈ پریشر ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔

1۔ کاربو ویج۔ 2۔ ناجا

(30 طاقت میں چند قطرے پانی میں ملا کر استعمال کریں)

دیسی نسخہ

1۔ کشنیز خشک 2 تولہ
2۔ الائچی خورد 2 تولہ
3۔ صندل سفید 2 تولہ
4۔ گل سرخ 2 تولہ
5۔ چینی 8 تولہ

سب ادویہ باریک پیس لیں اور یک جان کر لیں۔ صبح و شام نصف چمچ سادہ لسی سے استعمال کریں۔

اگر لسی نہ دستیاب ہو تو شربت صندل سے استعمال کریں مجرب ہے۔

(بقیہ صفحہ 5)

کارڈ کو استعمال کر سکتے ہیں۔

کیمروں کے ساتھ 16MB گنجائش کے کارڈ آتے ہیں، جو کہ کم گنجائش کی وجہ سے زیادہ تصویریں محفوظ نہیں کر سکتے۔ بازار میں 32MB، 64MB، 128MB، 256MB، 512MB GB اور ایک کے کارڈ آسانی سے مل جاتے ہیں، ایسے کارڈ بھی دستیاب ہیں جن کی سپیڈ تیز ہوتی ہے یعنی اس کے لکھنے کی رفتار تیز ہوتی ہے جیسے 40x سپیڈ۔

بہت سے لوگوں کے ذہن میں یہ سوال اٹھتا ہے کہ ان کے کیمرے میں کتنی تصویریں آ سکتی ہیں؟ اور کتنے سائز کی ہو سکتی ہیں؟ اس کا دارومدار اس کے میڈیا کارڈ پر ہوتا ہے۔ اس کی جتنی گنجائش ہو گی، اسی حساب سے تصویر کشی کی جا سکتی ہے۔ دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ ڈیجیٹل پرنٹ کے لئے اصولی طور پر ایک سکوائر انچ پر تقریباً 300dpi (Dot Per Inch) ہونا ضروری ہیں۔ اگر ایک 3MP ڈیجیٹل کیمرہ کی ریزولیشن یا پکسل 2048x1536 ہے تو اسے 300dpi پر تقسیم کر لیں جس سے "7.13"x5.2 سائز مل جاتا ہے۔ اسی طرح 240dpi پر بہت اچھا کام ہوتا ہے۔

Battery بیٹری

یاد رکھیں ڈیجیٹل کیمرے کا پورا نظام بیٹری پاور سے چلتا ہے، ہم اکثر بھول جاتے ہیں کہ ہم نے کیمرے میں بیٹری کب ڈالی تھی۔ ہمیں تازہ دم مکمل چارج کی ہوئی بیٹری استعمال کرنی چاہئے۔ اس سلسلے میں آپ کی ذرا سی غفلت سے آپ تصویر کشی کے عمل سے دور چلے جاتے ہیں۔

Movie Mode موَوی موڈ

تقریباً تمام ڈیجیٹل کیمروں میں موَوی موڈ ہوتا ہے۔ اس سہولت کے تحت عام طور پر 160x112 سے 640x480 VGA ریزولیشن کی حد میں رہتے ہوئے 10 سے 30 فریم پر سیکنڈ (FPS) کی رفتار سے 15 سیکنڈ سے لے کر 5 منٹ تک کی موَوی تیار کی جا سکتی ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 2 اپریل 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62515 میں Kobtiah

زوجہ Burhan پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ-/RP 1000۔ 2۔ مکان برقبہ 48 مربع میٹر مالیتی -/RP 25000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 505100 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kobtiha گواہ شد نمبر 1 Asep Komarudin گواہ شد نمبر 2 Asep Sacpulloh

مسل نمبر 62516 میں Ahmad Nurul Haq

ولد Ubun پیشہ مربی سلسلہ عمر 46 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP 2000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 1556.260 ماہوار بصورت الاونس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Nurul Haq گواہ شد نمبر 1 Isamil Loso گواہ شد نمبر 2 Kublih

مسل نمبر 62517 میں Iman Santosa

ولد Mansyur پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Iman Santoso گواہ شد نمبر 1 Usman Anas گواہ شد نمبر 2 Rahmat Syuhur Maskawati

مسل نمبر 62518 میں Parmono

ولد (Late) Suparman پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1200 مربع میٹر مالیتی -/RP 6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP 1070000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Parmono گواہ شد نمبر 1 Amin Agus Irianto گواہ شد نمبر 2 Suleman Ahmad

مسل نمبر 62519 میں محمد شفیع Uminmaung

ولد محمد عارف قوم برمی پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت 1986ء ساکن میانمار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع میانمار مالیتی -/17500000 چٹ۔2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/300000 چٹ۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 چٹ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شفیع گواہ شد نمبر 1 S.K عبدالرحمٰن ولد S.K شیخ داؤد مرحوم گواہ شد نمبر 2 غلام محمد ولد P.S عبدالرحمٰن

مسل نمبر 62520 میں N.M محمد سلیم

ولد عبداللہ قوم بنگالی + کرین پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 چٹ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد N.M محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 S.M ابراہیم گواہ شد نمبر 2 S.K عبداللطیف

مسل نمبر 62521 میں شگفتہ ملک

زوجہ ملک مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی 1200 ڈالر۔ 2۔ نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے +250 ڈالر ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ ملک گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 62522 میں ضمیر الملک چوہدری

ولد چوہدری محمد حسین مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 1800 مربع میٹر فٹ مالیتی-/200000 ڈالر۔ 2۔ لائف انشورنش-/250000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 + 1000 ڈالرز ماہوار بصورت ملازمت +پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضمیر الملک چوہدری گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر احمد ولد چوہدری ناطر علی خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 تیمور احمد چغتائی ولد میاں کمال الدین مرحوم

مسل نمبر 62523 میں آمنہ بیگم ملک

ولد عبدالباری ملک قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مشترکہ جائیداد مالیتی-/134000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/70000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آمنہ بیگم ملک گواہ شد نمبر 1 ملک محمد انور ندیم ولد ملک محمد اسحٰق ساقی گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف امینی ولد شیخ رحمت علی

مسل نمبر 62524 میں خالد نعیم امینی

ولد نعیم صادق امینی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/360 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل

صدر انجمن احمدیہ کرتار ہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد نعیم امینی گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد اشرف باجوہ

مسل نمبر 62525 میں تبارک احمد بٹ

ولد منور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتار ہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تبارک احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 فرحان اے ملک ولد غلام اے ملک گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عرفان ملک ولد ممتاز ملک

مسل نمبر 62526 میں

Nazeef Ahmed Bajwa

ولد خالد باجوہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nazeef Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر 1 کلیم اے طاہر ولد لئیق اے طاہر گواہ شد نمبر 2 نصیر ظفر ولد محمد عمر

مسل نمبر 62527 میں محمود خان

ولد حافظ عبدالغفور پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جائیداد مالیتی -/665000 ڈالر جو بینک قرض سے لی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/98000 ڈالر سالانہ بصورت بزنس+ تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود خان گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم شیخ ولد عبداللطیف شیخ گواہ شد نمبر 2 آفتاب خان ولد عنایت اللہ خان

مسل نمبر 62528 میں

Mariam Olayinra

زوجہ Ibrahim Adebayo Oguntayo پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1570 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/48000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mariam Olayinra گواہ شد نمبر 1 Zikrat Abiola S/O Muhammad گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Adebayo خاوند موصیہ

مسل نمبر 62529 میں Nibras Mir

ولد میر محمد عاصم پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/200000 ڈالر جس پر بینک قرض -/155000 ڈالر ہے۔ 2۔ 10 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی ربوہ کا 2/7 حصہ۔ 3۔ کار مالیتی -/3000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/48000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتار ہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nibras Mir گواہ شد نمبر 1 رانا سعید وقاص ولد رانا سعید احمد گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد Padder ولد غلام محمد Padder

مسل نمبر 62530 میں نادیہ لطیف بھٹی

زوجہ ندیم ٹی بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/1100000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/475000 ڈالر۔ 2۔ جائیداد واقع U.S.A مالیتی -/575000 ڈالر جس پر بینک قرض -/405000 ہے۔ 3۔ طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/360000 روپے۔ 4۔ حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ لطیف بھٹی گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اکرام ولد چوہدری محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 ندیم ٹی بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 62531 میں راشدہ ضیاء الدین احمد

زوجہ ضیاء الدین احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ 2۔ مشترکہ مکان مالیتی -/500000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 3۔ مشترکہ شیئرز کمپنی -/40000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 4۔ طلائی زیور 146 گرام مالیتی -/3300 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ ضیاء الدین احمد گواہ شد نمبر 1 سید نفیس بخاری ولد محمد سعید سلیم گواہ شد نمبر 2 پرویز اسلم چوہدری ولد محمد اسلم

مسل نمبر 62532 میں فرحت محمود

زوجہ محمود احمد پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40.24 تولہ مالیتی -/9000 ڈالر۔ 2۔ ڈائمنڈ جیولری مالیتی -/7000 ڈالر۔ 3۔ حق مہر -/21313 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت محمود گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین منصور احمد ولد عبدالرحیم احمد گواہ شد نمبر 2 خالد احمد عطا ولد غلام احمد عطاء

مسل نمبر 62533 میں ملک منصور احمد

ولد ملک مبارک احمد پیشہ پنشنر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان واقع U.S.A مالیتی -/100000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/77500 ڈالر ہے۔ 2۔ مشترکہ Rental Property مالیتی -/98000 ڈالر جس پر بینک قرض -/88000 ڈالر ہے۔ 3۔ ڈائمنڈ انگوٹھی مالیتی -/500 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2100 ڈالر ماہوار بصورت آمد تمام ذرائع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک منصور احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مبارک احمد ولد ملک عبدالسبحان گواہ شد نمبر 2 عبدالخالد ولد ایم اے مجید مرحوم

مسل نمبر 62534 میں Aadil Ahmad

ولد Inam Rahman پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن

احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Aadil Ahmad گواہ شدنمبر 1 انعام الرحمٰن والد موصی گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد ولد ناصر احمد صوفی

مسل نمبر 62535 میں زاہدہ منصور احمد

زوجہ ملک منصور احمد پیشہ انکم ٹیکس پروفیشنل عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان مالیتی-/100000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/77500ڈالر ہے۔2۔مشترکہ Rental Property مالیتی-/98000ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/88000ڈالر ہے۔3۔طلائی زیور 200 گرام مالیتی-/3579ڈالر۔4۔انگوٹھی ڈائمنڈ مالیتی-/500ڈالر۔5۔حق مہر بذمہ خاوند-/21000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1250 ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ منصور احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالخالد گواہ شدنمبر 2 ملک مبارک احمد

مسل نمبر 62536 میں منصورہ جے غفار

بنت محمد عبدالغفار پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ جے غفار گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد رفیق وہرہ مرحوم گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد ولد محمد رفیق وہرہ مرحوم

مسل نمبر 62537 میں نویدالحق

ولد احسان الحق پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بینک اکاؤنٹ مشترکہ مالیتی -/13000ڈالر۔2۔ریٹائرمنٹ اکاؤنٹ FERS/ -/110000ڈالر۔3۔ریٹائرمنٹ اکاؤنٹ/ TIAA -/17700ڈالر۔4۔ریٹائرمنٹ اکاؤنٹ/IRA -/17400 ڈالر۔5۔لائف انشورنس پالیسی -/350000ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/7706ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نویدالحق گواہ شد نمبر 1 طاہر چوہدری ولد اشرف چوہدری گواہ شدنمبر 2 مرزا نصیر احسان احمد ولد مرزا غلام احمد

مسل نمبر 62538 میں ابراہیم احمد ملک

ولد ملک نور محمد مرحوم قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابراہیم احمد ملک گواہ شدنمبر 1 مرزا رفیع الدین مظفر ولد مرزا مجید احمد گواہ شدنمبر 2 قدرت اللہ فاروق ولد ظفر احمد

مسل نمبر 62539 میں فہیم اعجاز احمد

ولد اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/270000 آسٹریلین ڈالر۔2۔دو عدد کاریں مالیتی -/22000 آسٹریلین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/4800 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم اعجاز احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام اسلم ولد عبدالغنی گواہ شدنمبر 2 ابراہیم احمد ملک ولد ملک نور محمد

مسل نمبر 62540 میں عظمیٰ ناہید

بنت رانا ریاض احمد (شہید) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ ناہید گواہ شدنمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم گواہ شدنمبر 2 رانا اعجاز احمد ولد رانا عبدالستار

مسل نمبر 62541 میں عاصمہ اعجاز

زوجہ رانا اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 16 مالیتی اندازاً-/170000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ اعجاز گواہ شدنمبر 1 فاروق احمد گواہ شدنمبر 2 رانا اعجاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 62542 میں شاہدہ پروین

زوجہ مشتاق احمد جٹ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 26 گرام مالیتی -/550 آسٹریلین ڈالر۔2۔حق مہر -/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد ولد محمد یعقوب گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد جاوید ولد منور احمد ضیاء

مسل نمبر 62543 میں عنموائلہ تالپور

زوجہ شاہد مرید تالپور قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/5600 آسٹریلین ڈالر۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عنموائلہ تالپور گواہ شدنمبر 1 شاہد مرید احمد تالپور ولد نور احمد تالپور گواہ شدنمبر 2 سید محبوب جنو دولد سید جنو داللہ

مسل نمبر 62544 میں مبشر احمد جاوید

ولد منور احمد ضیاء قوم راجپوت کھوکھر پیشہ عارضی ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت اجرت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ فاروق وصیت نمبر 28067 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام اسلم وصیت نمبر 26327

مسل نمبر 62545 میں

Amzad Habib Khan

ولد حبیب خان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/300000 آسٹریلین ڈالر جو بینک قرض سے لیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Amzad Habib Khan گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خاں ولد عبدالسلام خان گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم

مسل نمبر 62546 میں محمود احمد شاہ

ولد Abdul Ahmed Shah پیشہ ٹیکنیشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 591 مربع میٹر مالیتی -/500000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔2۔ انویسٹمنٹ پراپرٹی برقبہ 498.7 مربع میٹر مالیتی -/430000 ڈالر کا 1/2 حصہ مندرجہ بالا دونوں جائیداد بینک قرض پر ہیں۔ 3۔ شیئرز مالیتی -/8500 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2700 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 عثمان خان ولد چوہدری ایم یعقوب خان گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم

مسل نمبر 62547 میں ابراہیم

ولد Rahadhan پیشہ معلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمبابوے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 زمبابوے ڈالر ماہوار بصورت معلم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ibrahim گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 Khawja.M.Ahmad

مسل نمبر 62548 میں

Liza Desy Ianhi

بنت Amir Husin پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP 1700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Liza Desy Ianhi گواہ شد نمبر 1 Idma Wikanta گواہ شد نمبر 2 Imam Salamat

مسل نمبر 62549 میں فرح خان

بنت تنویر اختر خان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dhm100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح خان گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر ولد صدرالدین احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 تنویر اختر خان والد موصیہ

مسل نمبر 62550 میں محمد ادریس بقاپوری

ولد محمد اسحاق بقاپوری قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Dh6500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ادریس بقاپوری گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 62551 میں ظہیر الدین بابر

ولد اللہ دتہ قوم گجر پیشہ تعلیم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی شہر ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر الدین بابر گواہ شد نمبر 1 محمود فاتح احسن ولد محمود مجیب اصغر گواہ شد نمبر 2 سہیل عباس ولد غلام عباس

مسل نمبر 62552 میں شاہد احمد رشید

ولد رشید احمد مرزا قوم مرزا پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی شہر ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد رشید مرزا گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد سنوری ولد شبیر حسین سنوری مرحوم

مسل نمبر 62553 میں طیبہ کوثر

زوجہ بیدار بخت خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی شہر ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/142400 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ کوثر گواہ شد نمبر 1 بیدار بخت خان ولد محمد امیر خان گواہ شد نمبر 2 محمد امیر خان ولد سردار حیدر خان

مسل نمبر 62554 میں منور احمد وڑائچ

ولد مبارک احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ تعلیم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد وڑائچ ولد مبارک احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وڑائچ ولد نصیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 62555 میں جاوید رشدی

ولد عبدالغنی رشدی مرحوم قوم چوہدری پیشہ کرنل ریٹائرڈ / پرائیویٹ سروس عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی شہر ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 500 گز راولپنڈی -/5500000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ 500 گز لاہور -/6500000 روپے۔ 3۔ رہائشی پلاٹ 500 گز کراچی -/6000000 روپے۔ 4۔ رہائشی پلاٹ 600 گز راولپنڈی -/1300000 روپے۔ 5۔ رہائشی پلاٹ 500 گز راولپنڈی -/3000000 روپے۔ 6۔ رہائشی پلاٹ 272 گز اسلام آباد -/750000 روپے۔ 7۔ رہائشی پلاٹ 15 مرلے راولپنڈی -/100000 روپے۔ 8۔ کار ماڈل 1997ء -/70000 روپے۔ 9۔ سکوٹر ماڈل 1978ء -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید رشدی گواہ شد نمبر 1 ناصر الدین صدیقی ولد قمر الدین صدیقی گواہ شد نمبر 2 انس خالد ولد عبدالخالق مرحوم

مسل نمبر 62556 میں حرا کچلو

زوجہ بلال اکرم خان قوم کشمیری پیشہ تعلیم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی شہر ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 تولے مالیتی -/1100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 سٹرلنگ پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حرا کچلو گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ عارف کچلو ولد ڈاکٹر عباد اللہ کچلو گواہ شد نمبر 2 سعد اللہ ثاقب کچلو ولد ڈاکٹر عباد اللہ کچلو

مسل نمبر 62557 میں شکیل احمد وقاص قمر

ولد محمد سلیم قمر قوم کھوکھر پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی شہر ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد وقاص قمر گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمیل اجمل ولد عبدالمجید امجد

مسل نمبر 62558 میں بشارت اکبر

زوجہ اکبر جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمس آباد راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے۔ 2۔ بینک میں جمع رقم -/80000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 91 گرام 460 ملی گرام مالیتی -/86700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشارت اکبر گواہ شد نمبر 1 اکبر جاوید ولد محمد اکمل احمد گواہ شد نمبر 2 ضیاء الاسلام قریشی ولد رشید احمد قریشی

مسل نمبر 62559 میں در شہوار

بنت اکبر جاوید قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمس آباد راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ملی 31 گرام 380 ملی گرام مالیتی -/29900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ در شہوار گواہ شد نمبر 1 اکبر جاوید ولد محمد اکمل جاوید گواہ شد نمبر 2 ضیاء الاسلام قریشی ولد رشید احمد قریشی

یہ وقت مشکل ہے

جناب فضل حق روزنامہ جنگ میں اپنے کالم میں لکھتے ہیں:۔

قرآن کی پہلی آیت پڑھئے، میرے علم کے مطابق یہ دعویٰ اور یہ حکم قرآن سے پہلے کسی آسمانی کتاب میں نہیں، آیہ کریمہ یہ ہے۔

"یہ ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ یہ ہدایت ہے، ان لوگوں کے لئے جو اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں، غیب پر ایمان رکھتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو (عوام) پر خرچ کرتے ہیں"۔ انشاء اللہ ایک دن تخت الٹے جائیں گے، محل گریں گے اور حکومت ان لوگوں کے ہاتھ آئے گی جو قومی دولت عوام پر قرآن کے حکم کے مطابق خرچ کریں گے"۔ اب اگر ہم شک سے پاک کتاب اللہ چھوڑ کر اہل مغرب کی مصنوعی، مشکوک اور جھوٹی کتابیں پڑھیں تو قصور ہمارا اپنا ہے، وقت بدلتا رہتا ہے۔ میرا ایک شعر ہے

وقت بدلا، اسے بدلنا تھا
جو اٹل تھا، اسے نہ ٹلنا تھا

یہ وقت مشکل ہے، اسے آنا تھا، اس کے متعلق دو پیشین گوئیاں سن لیجئے۔

1۔ ایک وقت ایسا آئے گا جب قرآن گا کر پڑھا جائے گا، لیکن اس پر عمل نہ ہوگا۔ (حدیث رسولؐ)

2۔ ایک وقت ایسا آئے گا، جب مسجدیں، اپنی عمارت میں اور خوبصورتی میں بے مثال ہوں گی۔ لیکن ہر فتنہ ان سے جنم لے گا اور ہر فتنہ ان میں پناہ لے گا۔ (قول باب مدینۃ العلم حضرت علیؓ)

(روزنامہ جنگ 18 / اگست 2006ء)

درخواست دعا

۞ مکرم حافظ ملک منور احمد احسان صاحب استاد مدرسۃ الحفظ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ اڑھائی سال سے برین ٹیومر کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا تھا۔ مگر کمزوری کی بناء پر اپریشن نہیں کروایا جا سکا۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے اب طبیعت میں خاصی بہتری ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ آپریشن سے بچائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

کیمیادان۔ لوئی پاسچر

لوئی پاسچر ایک مشہور فرانسیسی کیمیادان اور ماہر جرثومیات تھا جو پاگل کتے کے کاٹنے کا علاج دریافت کرنے کی وجہ سے مشہور ہے۔

پاسچر ایک چمڑا رنگنے والے کا بیٹا تھا۔ وہ 27 دسمبر 1822ء کو مشرقی فرانس کے شہر ڈول (Dole) میں پیدا ہوا۔ اس نے Arbois Besancon اور Ecole Normale جیسے تعلیمی اداروں سے تعلیم مکمل کی اور پھر Dijon اور بعد ازاں Strasbourg یونیورسٹی میں تدریس کے پیشے سے وابستہ ہو گیا۔ یہیں اسے حیاتی کیمیا Bio Chemistry کے شعبے سے دلچسپی پیدا ہوئی۔

اسی دوران اس نے معلوم کیا کہ بیئر اور شراب میں بعض بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں جن کی وجہ کیمیا دانوں کی سمجھ میں نہیں آتی۔ اس وقت تک تخمیر کے صحیح عمل اور اس کے اسباب و اثرات لوگوں کو معلوم نہ تھے۔ پاسچر یہ اسباب معلوم کرنے میں مصروف ہو گیا اور بالآخر اس نتیجے پر پہنچ گیا کہ بعض نظر نہ آنے والے جراثیم تخمیر پیدا کرتے ہیں اور یہی جراثیم بیماریوں کے پھیلاؤ کا اصل سبب ہیں۔

پاسچر کی تحقیقات سے جرثومیات کا نیا علم وجود میں آیا۔ اس نے نہ صرف متعدی بیماریوں کے جراثیم کی نشاندہی کی بلکہ حیوانات کے بھی متعدد امراض کا سراغ لگایا اور ان کی روک تھام کے لئے ٹیکے ایجاد کئے اس نے پاگل کتے کے کاٹنے سے پیدا ہونے والے مرض کا مطالعہ بھی کیا اور اس بیماری کا ٹیکہ ایجاد کرنے میں بھی کامیابی حاصل کی۔

1888ء میں پاسچر کی تحقیقات کے اعتراف میں پیرس میں پاسچر انسٹی ٹیوٹ کا قیام عمل میں آیا۔ جہاں مختلف امراض کے جراثیم اور ٹیکوں سے متعلق ریسرچ کی جانے لگی۔ اس کے بعد دنیا میں ایسے اور بھی متعدد ادارے قائم ہوئے۔ جن کا نتیجہ نکلا کہ جراثیم کے باعث پھیلنے والی متعدد بیماریوں کے علاج دریافت ہو گئے اور بہت سی بیماریاں بالکل ہی ناپید ہو گئیں۔ 28 ستمبر 1895ء کو اس عظیم سائنسدان کا انتقال ہو گیا۔

۞ مکرم شریف احمد اشرف صاحب مربی سلسلہ گجرات تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی دائیں آنکھ کے کارنیا کی تبدیلی کا آپریشن نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 12 ستمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ تمام احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری نظر کو مکمل طور پر بحال کر دے۔

☆ مکرم الحاج ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی دائیں ٹانگ گرم پانی گرنے کی وجہ سے گھٹنے سے ایڑی تک جھلس گئی ہے اور کئی چھالے پڑ گئے ہیں۔ احباب جماعت اور خصوصاً واقفین نو بچوں اور ان کے والدین سے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں سحر وافطار 28 ستمبر

طلوع فجر	4:38
طلوع آفتاب	5:58
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	6:00

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

مسلم ممالک امریکی قیادت میں دہشت گردی کی وجوہات ختم کریں نیویارک میں صدر جنرل پرویز مشرف نے اپنی کتاب ''ان دی لائن آف فائر'' کی تقریب رونمائی کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلم ممالک امریکی قیادت میں دہشت گردی کی وجوہات ختم کریں۔ کرزئی الزام تراشی کی بجائے حقیقت کا سامنا کریں الزامات کا کھیل جاری رہا تو دہشت گردی کے خلاف مہم متاثر ہوسکتی ہے۔ طالبان اور پختونوں میں کرزئی فرق کریں دونوں مل گئے تو امریکہ اور اتحادی فوج کے خلاف بڑی تحریک بن جائیں گے۔ افغانستان انتہاپسندی روکنے کی کوششیں نہیں کر رہا۔ مسلمانوں نے خود کو تنہا محسوس کیا۔ تو میرے جیسے معتدل لوگ بھی کمزور ہوجائیں گے۔ افغان جنگ کے بعد ہمیں تنہا چھوڑ دیا گیا۔ ایف 16 کے پیسے لے کر نہ جہاز دیئے گئے اور نہ رقم، جس کی وجہ سے امریکہ کے بارے میں پاکستانی عوام کے تحفظات ہیں۔ حکومتی سطح پر دونوں ممالک کے تعلقات خوشگوار ہیں۔

دہشت گردی کو اسلام سے نہیں جوڑنا چاہئے

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دہشت گردی کو اسلام سے نہیں جوڑنا چاہئے۔ کیا سری لنکا میں ہونے والی دہشت گردی کو ہندو دہشت گردی، بھارت کے بم کو ہندو بم اور اسرائیل کے بم کو یہودی بم پکارا جائے۔ ایٹمی پھیلاؤ کے مسئلہ پر ایک شخص کی وجہ سے پورے پاکستان کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکہ دہشت گردی کی بنیادی وجوہات ختم کرے۔ رچرڈ آرمیٹج نے دھمکی کی بات براہ راست مجھ سے نہیں کی تھی۔ القاعدہ سے پہاڑوں پر جنگ جاری ہے۔ پاکستان پر حکمرانی بہت مشکل ہے نائن الیون نے ہماری مشکلات میں اضافہ کردیا ہے۔

طالبان نئے خطرے کے طور پر ابھر رہے ہیں امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ طالبان نئے خطرے کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ امریکہ کی حفاظت کا واحد راستہ حملے جاری رکھنے میں ہے۔ افغانستان میں ظالم دشمن کا سامنا ہے۔ وہاں کثیر القومی فوج کی کامیابی ضروری ہے۔

عوام میں بہت مقبول ہوں صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عوام میں بہت مقبول ہوں۔ صدارتی الیکشن لڑا تو لازماً جیت جاؤں گا۔ کئی مذہبی گروپ بھی ووٹ دیںگے۔ 2004ء میں وعدہ محض الفاظ تھے 2007ء میں وردی پر سوچوں گا۔

عالمی دہشت گردی کی نرسری بھارتی وزیر دفاع پرناب مکھرجی نے نیویارک میں ہارورڈ یونیورسٹی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان عالمی دہشت گردی کی نرسری ہے۔ اس سے مذاکرات کی بجائے جنگ کی جائے۔ صدر پرویز مشرف نے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے متعدد اقدامات کئے لیکن آج بھی متعدد افراد گھوم رہے ہیں۔ من موہن کی جانب سے پاکستان کو دہشت گردی کی مہم میں شامل کرنا احمقانہ ہے۔ من موہن کا اقدام ایسا ہی ہے جیسے صدر بش القاعدہ پر چیک رکھنے کیلئے اسامہ بن لادن سے مدد طلب کریں۔ پاکستان پر بین الاقوامی دباؤ برقرار رہنا چاہئے۔

ڈاکٹر قدیر نے ملک کو خطرات سے دوچار کردیا تھا صدر پرویز مشرف نے اپنی کتاب ''ان دی لائن آف فائر'' میں لکھا ہے کہ ڈاکٹر قدیر نے ملک کو خطرات سے دوچار کر دیا تھا 2003ء میں جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر جب میری صدر بش سے ملاقات ہوئی تو یہ لمحات میرے لئے انتہائی شرمندگی کا باعث تھے انہوں نے مجھے سی آئی اے کے ڈائریکٹر جارج کینٹ سے ملاقات کیلئے کہا جس نے ڈاکٹر قدیر کے بارے میں مکمل دستاویزات میرے سامنے رکھ دیں بعد ازاں انسپکٹروں نے ایران کے پاس سینٹری فیوجز کا سراغ بھی لگالیا۔ اس طرح پاکستان پوری دنیا کے میڈیا کا نشانہ بن گیا۔ (خبریں 27 ستمبر 2006ء)

ڈاکٹر قدیر شہرت کے بھوکے ہیں صدر مشرف نے ایک امریکی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ڈاکٹر قدیر خان انا پرست، دولت اور شہرت کے بھوکے ہیں۔ امریکہ نے 88ء میں بے نظیر بھٹو سے ڈاکٹر قدیر کو نکالنے کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن صدر اسحٰق اور جنرل اسلم بیگ کی وجہ سے ایسا نہ ہوسکا۔ امریکی ٹی وی کی ٹیم ایٹمی تنصیبات کا دورہ کرچکی ہے۔

مہنگائی کے خلاف مہم وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ مہنگائی کے خلاف خصوصی مہم شروع کر دی ہے۔ سپیشل مجسٹریٹ ناجائز منافع خوری روکیں۔ ذخیرہ اندوزوں اور ملاوٹ میں ملوث افراد سے کوئی رعائیت نہ کی جائے۔ انہیں گرفتار کرلیا جائے ضلعی ناظمین قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کیلئے مارکیٹوں کے دورے کریں۔

مشرف نے قومی راز افشا کئے مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر چودھری نثار علی خان نے کہا ہے کہ پرویز مشرف نے قومی راز افشا کئے ہیں۔ معاملہ قومی اسمبلی میں اٹھائیں گے۔ القاعدہ کے 369 ارکان کا کتنی رقم میں سودا ہوا۔ رقم کس اکاؤنٹ میں گئی۔ اس کی وضاحت ہونی چاہئے۔

بش کا اتحادی بننا بہت مشکل ہے برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے کہا ہے کہ امریکی صدر بش کا اتحادی بننا بہت مشکل کام ہے۔ ان کا مضبوط ترین حلیف رہتے ہوئے یورپ میں بااثر ہونا بہت مشکل ہے۔ دہشت گردی سے لے کر فلسطین تک تمام مسائل امریکہ کے بغیر حل نہیں ہوسکتے۔

مشہور سائنسدان۔ لیزے مائیٹر

(1878ء تا 1968ء)

وہ 1878ء میں پیدا ہوئی۔ اس کا باپ جو ویانا کا رہنے والا ایک وکیل تھا، تہذیب وثقافت کا دلدادہ تھا اور اس کی لائبریری میں ننھی لیزے کے لئے بڑی کشش تھی۔ جو کتاب اس کے ہاتھ لگتی تھی وہ پڑھ ڈالتی تھی لیکن اس کا دل سب سے زیادہ سائنس کی کتب میں لگتا تھا۔ وہ ذاتی طور پر دنیا کی عظیم سائنسدان ماری کیوری سے بہت متاثر تھی۔ وہ یورپ کی اس نامی گرامی خاتون کے ساتھ مل کر کام کرنے کے خواب دیکھتی رہتی تھی۔

عملی زندگی میں قدم رکھنے کے بعد اپنے رفقائے کار ہان اور فریڈرک شٹراسمان کی مدد سے اس نے ایک انتہائی حساس ''ایٹمی خردبین'' بنائی تھی جس کے ذریعے انتہائی لطیف کیمیاوی افعال کا مشاہدہ کیا جاسکتا تھا۔ پھر یورینیم کے مرکزے پر سست رفتار نیوٹرونز کی بوچھاڑ کرتے ہوئے وہ ایک نئے عنصر بیریم کو نمودار ہوتے دیکھ کر حیرت میں رہ گئے۔ کیونکہ یہ عنصر پہلے موجود نہیں تھا۔ اس کے بعد کام معرض التواء میں پڑ گیا کیونکہ عین اس وقت جب ہان اور شٹراسمان اپنی تحقیق کے نتائج پر غور کررہے تھے۔ مس لیزے خفیہ پولیس کے چنگل سے بچنے کے لئے سٹاک ہوم روانہ ہورہی تھی۔ وہاں سے وہ اپنے بھانجے اوٹو فرسک کے پاس چلی گئی جو کوپن ہیگن میں مشہور ماہر طبیعات نیلز بوہر کے ساتھ کام کررہا تھا۔ ہان اور شٹراسمان کی دریافتوں کی مکمل روداد اس تک پہنچ رہی تھی۔ یورینیم کی بوچھاڑ کے بعد ان جرمن سائنسدانوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے دو بڑے آئسوٹوپ حاصل کرلئے تھے جن کا ایٹمی وزن تقریباً 150 اور 90 تھا۔ بظاہر ایٹم کے ٹکڑے ہوچکے تھے لیکن ہان اور شٹراسمان دونوں ہی اس کی مکمل توضیح نہیں کر پارہے تھے۔ مس لیزے نے یہ تجربہ دہرانے کا فیصلہ کرلیا۔ نتیجہ تاریخ ساز تھا۔ سائنسی مصنف ولیم لارنس کے الفاظ میں ''وہ اسی کیفیت سے گزر رہی تھی جس قسم کی کیفیت سے غالباً کولمبس گزر رہا ہوگا''۔ یورینیم کے مرکزے کے ٹکڑے کرنے کے بعد دو نئے مرکزوں یعنی بیریم اور کرپٹون کے ساتھ ہی تقریباً دو لاکھ الیکٹرون وولٹ کے مساوی ایک مہیب نیوکلیئر توانائی خارج ہوتی تھی۔ انبار میں سے کچھ آئن سٹائن کے 1905ء میں پیش کردہ نظریے کی پیشگوئی کے مطابق توانائی میں تبدیل ہوجاتا تھا۔

جنوری 1939ء میں مس لیزے نے برطانوی سائنسی رسالے ''نیچر'' کو ایک خط کے ذریعے نیوٹرون کی بوچھاڑ کے نتائج سے مطلع کیا اور اس کو پارگی کا نام دیا۔ ایسے میں جبکہ اقوام عالم بقا کے لئے موت وحیات کی کشمکش میں مبتلا تھیں، فوجی سطح پر اس کے امکانی نتائج واضح تھے۔ ڈنمارک کا عظیم ماہر طبیعات نیلز بوہر اس صورتحال پر آئن سٹائن اور فرمی سے گفت وشنید کے لئے خاص طور پر امریکہ گیا۔ اس کے بعد صدر فرینکلن روزویلٹ کو مطلع کرکے ایٹم بم کی تیاری کے لئے مین ہیٹن منصوبے کی ابتداء کی گئی۔ جب ہیروشیما پر بم گرا تو عوام کو معلوم ہوا کہ اس ایجاد میں مس لیزے کا کتنا بڑا ہاتھ تھا۔

کار برائے فروخت
Toyota Corolla 2001

Ph:047-6212434 Fax:6213966

حکیم منور احمد عزیز
047-6214029

شریف جیولرز ربوہ
6212515 6214750
6215455 6214760

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے بہترین ماحول میں
بکنگ جاری ہے
6215155-6211584

C.P.L 29-FD